Rampur State Gazette.

گزٹ ریاست رامپور

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

نمبر ۵۱ | مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۲۸ ربیع الاول ۱۳۳۸ھ مطابق ۲۲ دسمبر ۱۹۱۹ء | جلد ۳۱

فہرست مضامین

نمبر شمار	خلاصہ مضمون	نمبر صفحہ
	تقرر نیاز بہادر خان بجائے جمیل احمد خان سپرنٹنڈنٹ فونڈری ...	۱
	رخصت محمد داؤد ہیڈ اجلاس ہمایون ...	
۳	معائنہ دفتر رجسٹری اسٹیٹ سکریٹریٹ ...	۲
۴	نقشہ نرخنامہ اجناس نہیں آیا۔	

ملخص حکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

تقرر

۱۱ دسمبر ۱۹۱۹ء

بربنا رپورٹ منیجر صاحب اسٹیٹ فیکٹریز حسب تجویز کارصاحب ڈپٹی سکریٹری بہادر تقرر نیاز بہادر خان ولد غلام حیدر خان بمشاہرہ پچاس روپیہ ماہوار ۱۰ دسمبر ۱۹۱۹ء سے بجائے جمیل احمد خان سپرنٹنڈنٹ فونڈری برخاست شدہ منظور فرمایا گیا۔

ملخص حکم اجلاس صاحب چیف سکریٹری بہادر

رخصت

۸ دسمبر ۱۹۱۹ء

رخصت مزید ۱۵ یوم محمد داؤد ہیڈ اجلاس ہمایون بوضع کل تنخواہ بوجہ علالت منظور ہوئی

روبکار اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر
واقع ۲ دسمبر ۱۹۱۹ء

اسٹیٹ فیکٹریز کے دفتر انگریزی اکاؤنٹنٹ آفس کا معائنہ کیا گیا۔ دفتر انگریزی نہایت پریشان حالت میں ہے۔ نہ کسی معاملہ کا کوئی مکمل فایل ہے۔ نہ جو کاغذات موجود ہیں وہ باقاعدہ مرتب نہ کوئی قابل رجسٹری انگلش کلرک کا بتانا لازم ہو۔ وہ بھی ترتیب دفتر کے کام سے ناواقف معلوم ہوتا ہے۔ چونکہ فیکٹری ایک تجارتی صیغہ ہے۔ اور بیرونجات سے خرید و فروخت کے متعلق بہت خط وکتابت ہوتی ہے اور وہ اہم چیز ہے جس کا محفوظ رہنا ضروری ہے۔ اب دفتر کی حالت ایسی ہے کہ موجودہ انگلش کلرک کسیطرح اوسکو باقاعدہ ترتیب نہیں دے سکتا اسکیلئے ایک ہوشیار تجربہ کار شخص کی ضرورت ہے جو پہلی دفتر کی ترتیب بھی دے سکے اور آیندہ کیلئے طریقہ و ترتیب مثل وغیرہ بھی باقاعدہ جاری کرادے۔ اس کا انتظام زیر تجویز ہے اکاؤنٹنٹ آفس کی حالت یہ ہے کہ دفتر اکاؤنٹنٹ کا کمرہ تنگ ہے۔ تمام رجسٹر اور فارم اور کاغذات ردی کے ڈھیر کیطرح پڑے ہوئے ہیں۔ کسی رجسٹر کی ضرورت ہے تو بہت وقت تلاش میں ضائع ہوتا ہے۔ کمرہ کی پشت کی جانب صرف آئینہ کے کیواڑ والی کھڑکیاں ہیں اور اسوجہ سے کمرہ غیر محفوظ حالت میں ہے منیجر صاحب سے زبانی کہدیا گیا ہے کہ اکاؤنٹنٹ آفس کے لئے کوئی محفوظ اور کافی گنجائش کا کمرہ تجویز کر دیا جائے رجسٹر حسابات بھی دیکھے گئے حسب ذیل رجسٹر اکاؤنٹنٹ کے پاس ہیں (۱) کیش بک اردو جسمیں واقعی آمدنی وخرچ رقم نقد درج کیا جاتا ہے اور روزانہ اسکی میزان دیکر بقایا کرادیجاتی ہے۔ (۲) انگلش کیش بک جسمیں نقدی کا آمد و خرچ بھی لکھا جاتا ہے۔ اور حسابی لین دین بھی لکھا جاتا ہے۔ (۳) اسپنڈیچر ابسٹرکٹ بک جسمیں کل خرچ فیکٹری کا لکھا جاتا ہے (۴) لیجر جسمیں کھاتہ وار ہر شخص کا حساب نیز ہر چیز مالیت فیکٹری کی مثلاً مشینری اسٹور و اسٹاک وغیرہ کی قیمت کے بھی کھاتے ہوتے ہیں (۵) سیلس ڈے بک جسمیں روزانہ کی بکری لکھی جاتی ہے یہ رجسٹر ہر ہر فیکٹریز کے علیحدہ علیحدہ ہیں آڈیٹر نے اپنی رپورٹ میں جو طریقہ حساب میں نقصانات دکھائے تھے اور جن رجسٹروں کا جسطرح مرتب کرنا ضروری لکھا تھا اوسکی نقل اور ترجمہ ۵ ستمبر ۱۹۱۹ء کو اجلاس ہذا سے اسٹیٹ فیکٹریز کو بھیجدیا گیا تھا اوسکی ایک کاپی رپورٹ کی اکاؤنٹنٹ کے پاس بھی موجود ہے۔ اور تاکید کی گئی تھی کہ حسابات اور رجسٹر حسابات موافق ہدایات آڈیٹر ترتیب دئے جاویں لیکن جرنل رجسٹر کا تو وجود ہی نہیں ہے۔ وہی پرانا طریقہ پر حساب چل رہا ہے جسمیں اکثر نقصانات آڈیٹر نے نکالے ہیں پنسل سے میزانیں دیجاتی ہیں جسکی آڈیٹر نے ممانعت کی ہے۔ نیز اوس پرانے طریقہ پر بھی رجسٹر مکمل نہیں ہیں انگلش کیش بک ایک طرح زاید رجسٹر اکاؤنٹنٹ کا معلوم ہوتا ہے تاہم وہ بھی مکمل نہیں ہے یکم جولائی ۱۹۱۹ء سے ابتک مجردشدہ وجمع خرچوں کی رقم بجائے خرچ نزد ذات درج نہیں کی گئے لیجر میں خزانہ کے دو کھاتے ہیں ایک میں کل رقم جو خزانہ سے آتی ہے۔ درج کیجاتی ہے۔ ابتک اس دوسرے کھاتہ میں کوئی اندراج نہیں ہوا ہے ممکن ہے اگر زیادہ تفصیل سے جانچ کیجائے تو اور امور بھی نامکمل برآمد ہوں ہیڈ اکاؤنٹنٹ امین شک نہیں کہ محنتی اور ہوشیار ہے آڈیٹر نے بھی اوسکے محنتی اور واقف کار رہنے کا اعتراف کیا ہے مگر علاوہ حسابات کی نگرانی اور تکمیل کے وہ دیگر غیر متعلق کاموں میں زیادہ وقت صرف کرتا ہے

بہت ضروری ہے کہ اوسکو محض حسابی کام کیلئے آزاد چھوڑا جائے اور قطعاً کوئی دوسرا کام اس سے نہ لیا جاوے اور اوسکو ہدایت کیجائے کہ آڈیٹر کی ہدایات کو خوب سمجھکر حساب اور رجسٹر حسابات کو موافق ہدایات مذکورہ مرتب کرے آیندہ مکرر تاکید کی ضرورت نہو۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ شب کو فیکٹری کے کمپونڈ میں روشنی کا انتظام نہیں ہے۔ بغرض حفاظت چند لالٹینوں کا انتظام ضروری ہے۔ نیز جھاڑیاں کمپونڈ میں کثرت سے دیکھی گئیں۔ جنکی صفائی ہونا چاہئے۔

حکم ہوا کہ

حسب صراحت بالا احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل روبکار گزٹ میں بھی شائع کیجائے۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر